

Maylis Ansarul-lah, de España

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١١﴾

Khilafat edición 2024

Revista "Alnasir"

Equipo de Alnasir Supervisor Sr. Hameed Ahmad Nazir Sadr Ansarul-lah España. Editor Basharat Ahmed. Revisor A S Numan. Contacto Ansarul-lah España Mezquit Basharat Pedro Abad, Córdoba. info@ansar.es
www.ansar.es

Ahmadi musulmán: Seguidor de [Din-e-Hanif, defensor de Tawhid, fiel adepto del Islam, El Corán su guía, y cree en el profeta y Mensajero Muhammad (SAW) como Khatam u-Nabiyin, Hanafi-ul- aqid, Ahmadi musulmán, y pertenece a la Comunidad Musulmana Almadia, instaurada por el imam Mahdi/ Mesiha prometido]. Cree en la continuación del califato Rashidin.

Índice

1-El Corán 2-El Hadiz 3- Majlis Shura 4- Diferencia de opinion
5- El universo y la vida 6-Antes de Dormir 7-La paciencia 8- La tolerancia 9- Internet.

1-El Corán:

El Coran es el ultimo libro revelado, una 'inspiración verbal' como la ley Divina lleno de sabiduría, y guía espiritual para toda la humanidad, para resto del mundo. La veracidad de los libros anteriores esta incluida el el Coran. Los anteriores libros valian solo para unos pueblos particulares y el tiempo limitado.

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۗ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۗ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٥٦﴾

Traducción: Al-lah ha prometido a aquellos de vosotros que crean y hagan buenas obras, que en verdad les hará Sucesores en la tierra, tal como nombró Sucesores de entre quienes existieron antes que ellos; y que Él en verdad establecerá para ellos su religión que les ha elegido; y que ciertamente les dará a cambio seguridad y paz después de su temor: Ellos Me adorarán y no

asociarán a nadie conmigo. Luego, quienes después de eso, sean desagradecidos, serán los rebeldes. (24:56).

2-Hadiz:

الطهور شرط الإيمان [La purificación es la mitad del iman, الطهور شرط الإيمان] صفائی آدھا ایمان ہے۔ 1
Y los que se entiende de la purificación es la limpieza e higiene corporal, saneamiento, del ambiente etc.

En la vida real vemos (en el tercer mundo) que la vasta gran mayoría no se preocupa de la limpieza, tiran la basura de casa en la calle, es lo que está a la vista. Entonces uno puede imaginar ¿cómo será el resto medio del Iman?, que se esconde en el corazón!),

حدیث (إن الله يبعث لهذه الأمة على رأس كل مائة سنة من يجدلها دينها).

(رواه أبو داود (رقم/4291) وصححه السخاوی فی "المقاصد الحسنة" (149)، والألبانی فی "السلسلة الصحيحة" (رقم/599)

“Allah elevara para esta ummah, a la cabeza de cada siglo, aquellos que reavivaran su Din para ella.” (Sunan Abi Dawud).

3-Majlis shura:

مشاورت سے متعلق خلیفۃ المسیح ثانی کی ہدایات

اللہ سے دعاؤں کے ساتھ راہ نمائی کے طلبگار ہوں۔ اپنی ذاتی انا شہرت و عزت کو بھول کر اپنی نیک تجاویز جماعت کے بہتر مستقبل کے لئے پیش کریں۔ تجویز منوانے کے لئے بیجا ضد نہ کریں صحیح بات ماننی اور منوانی چاہئے۔ لئے پیش کسی کی خاطر رائے نہیں دینی چاہئے بلکہ جو سوال درپیش ہے اسکے لئے جو مفید تجویز ہو وہ پیش کریں۔ جو سچی بات ہو تسلیم کرنے سے پرہیز نہیں کرنی چاہئے۔

رائے قائم کرنے میں جلد بازی سے کام نہ لیں۔ چاہئے کہ لوگوں کی باتیں غور سے سنیں ان کا موازنہ کریں اور پھر رائے قائم کریں۔ اپنی رائے پر اصرار نہیں ہونی چاہئے۔ ہمیشہ واقعات کو مد نظر رکھنا چاہئے۔ احساسات کی پیروی نہیں کرنی چاہئے۔ ہمیشہ اعلیٰ اور زبردست تجاویز ہوں۔ ہمیشہ حقائق مد نظر رکھیں۔

مقصد یہ نہیں کہ ووٹ لئے جائیں اور ان پر فیصلہ کیا جائے بلکہ جیسا اسلامی طریق ہے کہ مختلف خیالات معلوم کئے جائیں اور مختلف تجاویز سننے کے بعد مفید فیصلہ ہو۔ فاذا عزمت فتوکل علی اللہ یعنی مشورہ لو مگر جب ارادہ کر لو تو پھر بات کو کر لو۔ بعض دفعہ ایک معمولی آدمی کی رائے درست اور مفید ہوتی ہے۔

ایران میں جنگ جاری تھی مسلمانوں کا کافی نقصان ہوا سپہ سالار نے پیغام بھیجا کہ اگر فوری کمک نہ پہنچی تو مسلمان تباہ ہو جائینگے اور دشمن عرب میں گھس آئیگا۔ حضرت عمر نے رائے طلب کی۔ سب نے کہا تازہ فوج بھیجی جائے اور خلیفہ خود ساتھ جائیں۔ حضرت علی نے بحث میں حصہ نہ لیا۔ حضرت عمر نے ان کی خاموشی کی وجہ پوچھی کیا آپ اس فیصلہ کے خلاف ہیں۔ حضرت علی نے کہا ہاں میں اس فیصلہ

کے خلاف ہوں۔ پوچھا کیوں۔ تو کہا اس لئے کہ خلیفہ کو جنگ میں شامل نہیں ہونا چاہئے آپ فوج بھیج دیں۔ جو قوم ساری طاقت خرچ کر دے اور جسے مدد دینے کیلئے کوئی نہ رہے تو وہ تباہ ہو جاتی ہے۔ آپ کے جانے کے بعد اگر ہماری شکست ہو گئی تو پھر مسلمان کہیں نہ ٹھہر سکیں گے اور عرب پر دشمنوں کا قبضہ ہو جائیگا۔ اس پر حضرت عمر نے نہ جانے کا فیصلہ کیا۔ مشورہ کی غرض ووٹ لینے نہیں بلکہ مفید تجاویز معلوم کرنا ہے پھر چاہے اکثریت اور چاہے ایک ہی کی بات مانی جائے۔۔۔۔۔

4- Diferencia de opinion

Por la naturaleza, cada individuo tiene una opinión, dos personas nunca pueden pensar igual, con la excepción de que uno de ellos o ambos son (locos). El ser humano nace con opinión diferente, es el don de Allah, cada uno nace en (condiciones, tradiciones, tiempos, ambiente, carácter, educación, salud física, mental, etc.), diferentes. En nuestro mundo no existía libertad de expresión hasta hace poco, lo que estableció el Islam hace 1445 años. Por esta razón existe libertad de expresión, como derecho humano. Significa (una observación crítica de la situación para remediar el problema, es necesaria y buena).

اختلاف رائے

اختلاف رائے کا وجود ایک فطری امر ہے۔ کوئی بھی انسان مکمل نہیں۔ کسی کی نیت پر فوری شک نہیں کرنا چاہئے نہ کسی کی ذات پر حملہ۔ درست بات کہنے کا وقت طریقہ اور لہجہ ضروری ہوتا ہے۔ ہمارا دین عدل و انصاف کا علمبردار ہے۔ کبھی دو افراد کی رائے ایک نہیں ہو سکتی۔ اختلاف رائے کو ذاتی انا کی وجہ سے دشمنی بنا لیں یا ہماری کم علمی اور جہالت کا ثبوت ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے دنیا میں فساد جنم لیتے ہیں۔ اختلاف رائے کے باوجود کسی اچھے مقصد کے حصول کے لئے ایک نقطہ پر متفق ہو جاتے ہیں۔ انسان اشرف المخلوقات ہے اگر نیت اچھی ہو تو ہر پیچیدہ سے پیچیدہ مسئلہ کا حل ممکن ہوتا ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے

رانج ہے مرے دیس میں نفرت کا قائدہ

ہو جس سے اختلاف اسے مار ڈالئے

اختلاف رائے گفتگو کی خوبصورتی ہے۔ ایک ہی بات یا چیز کے متعلق مختلف لوگوں کی رائے مختلف ہوتی ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم دوسروں کی رائے اور پسند کا بھی احترام کریں۔ بے شک ہم اس بات یا چیز سے اتفاق نہیں کرتے لیکن ہو سکتا ہے کہ محفل میں موجود دوسرے لوگوں کے لیے وہی بات اہمیت کی حامل ہو۔ معاشرہ میں اسلامی روح برداشت و تحمل مزاجی کا فقدان ہے تنقیدی جائزہ لیں اصلاح کے لئے مگر تنقیص نہیں۔

سمجھنے کی بات یہ ہے کہ جب ہم معاشرے میں اپنے بچوں کے اذہان کو اس قدر مقید کر دیتے ہیں تب ان کی سوچ صرف جذباتیت کے ہتھے چڑھ جاتی ہے۔ ان کے اندر تجزیہ کرنے کی حس ختم ہو جاتی ہے اور وہ اپنے مخصوص خول میں اس قدر گرفتار ہو جاتے ہیں کہ پھر کسی دوسرے خیال یا فکر کے آدمی کو بطور انسان بھی قبول کرنے کو تیار نہیں ہوتے۔

معاشرے کے ساتھ ساتھ ریاست نے بھی جلتی پر تیل کا کردار ادا کیا ہے۔ ایسا کچھ بھی کرنے کی توفیق نہ ہوئی جس سے معاشرے کے مختلف گروہوں یا طبقوں کے مابین ہم آہنگی بڑھ سکے۔ ریاست ہمیشہ سے انتہاپسند قوتوں کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر راضی ہوئی یا انہی قوتوں کی موجود ٹھہری، عدم برداشت کی اس روش کو بجائے کم کرنے ہمیشہ اپنے مفاد کے لیے استعمال کیا۔ تقسیم اور حکومت کرو کی پالیسی کو بری طرح استعمال میں لایا گیا اور دوسری طرف سرمایہ داری اور آمریت کے اس نظام میں عوام کو کنٹرول کرنے کا یہ ایک طاقتور ہتھیار ثابت ہوتا رہا اس لیے بجائے اصلاح کی کوشش کرنے ریاست نے ہمیشہ مخصوص مفادات کو عزیز رکھا۔

اب آتے ہیں اس سوال کی جانب کہ جذباتیت و سطحیت کی اس فضا کو کیسے ختم کیا جائے؟ سب سے پہلے تو بذات خود یہ تسلیم کرنا ضروری ہے کہ عمومی طور پر ہم کسی نہ کسی طرح انتہاپسند ہیں۔ ہم انتہاپسند معاشرے کا حصہ ہیں۔ اس لیے بجائے دوسرے کی انتہاپسندی پر انگلی اٹھانے پہلے خود احتسابی کے عمل سے گزریں، لوگوں کی رائے کو جگہ دینے کی کوشش کریں، اختلاف رائے کو تسلیم کرنے کی عادت ڈالیں، منافرت کی بنیاد پر قوم پرستی اور فرقہ واریت جیسی صفات کو پرکھیں اور سب سے بڑی بات یہ کہ نان اشوز میں پڑنے سے گریز کریں وہ خواہ کسی بھی لحاظ سے ہو یعنی اگر اس سے قوم یا معاشرے کا فائدہ ہوتا ہے تو اس عمل کا حصہ بنیں بصورت دیگر نظر انداز کرنا ہی سب سے بہترین طریقہ ہے۔

دیکھ دستوری مسلمانوں کا طرز کافری

اور اک کافر کا انداز مسلمانی بھی دیکھ

عالم تنگ نظر نے مجھے کافر سمجھا

اور کافر یہ سمجھتا کہ مسلمان ہوں میں۔ علامہ اقبال

5-El Universo y la vida

La vida en la tierra, los profetas, y el fin del mundo. Los ulema (de Pakistán) vienen diciendo desde décadas que el mundo se va terminar, esto induce miedo y incertidumbre. Cuando Dios planifico crear el universo, preparo la tierra para establecer a los humanos en la tierra. Agua es la fuente de la vida. Dios creó a la humanidad y le otorgo la sabiduría y le otorgo la supremacía sobre todas las criaturas. El hombre por la necesidad y la supervivencia aprendió el arte de labrar en la tierra. Dios envió profetas que educan y guían a los humanos, como una lluvia espiritual para la Alma (*Ruh*). Dios elige unos personajes prestigiosos, como (profetas/ *nabí*), les revelo (*wahí*) la sabiduría, luego con el progreso de la comprensión, Dios envió Mensajeros (*Rasul*) con la ley para salvar la humanidad.

Ciclo de agua (fuente de la vida)

El sol, que nos proporciona calor que, provoca la evaporación de gran cantidad de agua (75%) en la tierra. El calor del sol hace que el agua del mar se convierta en vapor, el aire húmedo y caliente- se eleva hasta la atmósfera. A medida que va subiendo, el aire húmedo se va enfriando, acabando condensándose en gotas diminutas (en un centímetro cúbico podemos encontrar una media de 500 gotas), que finalmente nos llegan a través de la lluvia, iniciando así el ciclo del agua (*alhamdulillah*). También la vegetación, arboles que hay en la tierra, juega un papel importante en la formación de las nubes y la lluvia, ya que estos seres vivos absorben el agua del suelo y mediante sus hojas liberan oxígeno que respiramos. Esta agua de lluvia, y del nieve en las montañas, se forman ríos. La mayoría de la humanidad se establece cerca de los ríos, (aprovecha el agua según las necesidades, en agricultura, ganado y plantaciones y para cultivos. La demografía del mundo sigue creciendo. Tenemos 8.000 millones de habitantes. El hombre construye presas para sacar canales para el riego de mas tierra, y cultivan provisiones básicas para cubrir las necesidades humanas, y el resto de agua se cae en el mar. Solo Dios sabe cuándo va acabar el mundo, es el sistema natural de salvaguardar la naturaleza y las vidas en el mundo.



El ciclo del agua. Fuente: USGS

La vida y el mundo

Agua, tierra, calor y oxígeno son elementos básicos de la vida.

Dios había planeado con perfección todo antes de crear el universo, y luego creó el ser humano, tenía todo dispuesto para la supervivencia de la humanidad, el ser humano no es capaz de saber lo oculto (*ghaeb*). Aquí hay todo lo necesario para la vida, que no existe en ningún otro planeta del universo.

Han aparecido profetas en todas las épocas y en todas las naciones. Dios ha creado todo y es El quien decide cuando y como quiere que acabe el universo. Pero hasta que existe la humanidad, Dios continuara la revelación (*wahi*) y seguirá enviando sus enviados para la guía de la humanidad. El Corán menciona unos nombres de los profetas, se cree (han aparecido unos 124.000 Nabí). Al profeta Muhammad (*saw*) Dios le designa como *Khatam-u-Nabiyin*, que significa *[(Sello, el anillo, el ultimo) simbólicamente el Sello: Muhammad es el ultimo Mensajero (Rasul: enviado, mensajero, el portador de Sharia). El profeta Muhammad tenía un anillo (con grabado (Muhammad Rasul Allah) que se utilizaba como sello en cartas de invitación para el Islam y en documentos oficiales. Es el ultimo Rasul, Mensajero y el Coran es el último libro guía/ Shariah.]*. El Corán que

es el libro guía para toda la humanidad para siempre, hasta que Dios quiere, (*walahu alam*).

Muchos pueblos negaron a la mayoría de los profetas, asesinando a algunos. Al profeta *Isa ibn Maryam* nació sin padre. También intentaron asesinarle a Isa, le crucificaron, fue un tarde de viernes, estuvo en la cruz durante unas horas, y por el calor, las torturas y heridas, parecía haber desmayado, y desde la distancia inciertamente parecía (*wa lakina shubeha*) como muerto, pero Dios le salvo a su profeta Isa de la muerte maldita en la cruz. Isa ibn Maryam no murió en la Cruz (el Coran), su corazón seguía bombeando la sangre, prueba de lo cual es que cuando los soldados le pincharon en su costilla, salió sangre y agua. Le bajaron de la cruz, sus seguidores le pusieron unguento para curar sus heridas. Según la Biblia unos días después Jesu Cristo apareció con sus discípulos, les pidió algo para comer, y les dijo que este pueblo no le acepta, y que él tiene que cumplir su misión, llevar el mensaje a las ovejas perdidas de este redil, y en compañía de su madre María, salió a la madrugada de Palestina, estaba nublado subió la montaña, y de repente desapareció de la vista de sus discípulos, alguien de sus compañeros dijo se ha resucitado. De allí los cristianos creen en la resurrección, como parte de su dogma, y creen que está en el cielo (Biblia) y que bajara en últimos días. Pero según las investigaciones, él marchó con su madre, hacia el oriente hasta llegar a India. En esta región vivían los 10 tribus perdidos judíos. Libro; ("Jesús no murió en la Cruz" o "Jesús en la India").

جب ضمير ملامت کرنا چھوڑ دے تو
سمجھ لو اب انسانیت ختم ہو گئی۔

6- Antes de dormir

1. Pronunciar 'Bismillah' mientras se cierran las puertas y se echa en cama.
2. Tapar los recipientes con alimentos, incluida el agua, al recitar el 'Bismillah'.
3. Apagar cualquier fuego encendido es decir, velas, chimenea, etc.
4. Apagar cualquier cosa que pueda prender fuego si se deja encendida.
5. Dialogar con los miembros de la familia asuntos relacionados con el Islam. Por ejemplo, historias, de los compañeros del profeta etc.) o simplemente hablando de asuntos que agraden a la familia, pero dentro de los límites de la *Sharia*.
6. Es deseable (*Mustahab*) dormir con *wudhu* a la manera de la Sunnah.
8. Dormir en estado de pureza, (es decir con *Wudhu* y *Ghusl* si es necesario).
9. Acostarse o tender la cama uno mismo.
10. Limpiar la cama con un paño antes de dormir.
11. Cuando un niño cumpla diez años, no debe dormir en la misma habitación que su hermana, su madre u otra mujer.
12. Que dos hombres duerman en una misma cama o en una misma manta no es permisible, ha sido prohibido en los hadices.
13. Los pies no deben estar orientados hacia La Meca o Madinah.

15. Antes de dormir recitar 'Bismillah' los tres Quls, y *Aiya tul- kursi*.
16. Usar una almohada es Sunnah (para apoyar la cabeza sobre ella).
17. Al Mensajero (SAW) no le gustaba acostarse boca abajo.
18. No tener los pies de frente al Corán u otros libros religiosos y si los libros están más altos que los pies no hay problema.
19. Recitar la Sura Waaqi'ah antes de dormir, ya que nos protege del hambre y la pobreza.
21. Mantener una alfombra de oración para la oración de Tahajjud al lado de la cabeza es la Sunnah.
22. Cuando te vayas a dormir, recuerda tu tumba ya que dormirás solo con tus actos y nadie estará allí contigo. Recuerda todo que has hecho durante el día.
23. Recuerda a Allah (Exaltado sea) porque el estado en el que una persona duerme es el estado en el que despertará.
24. No duermas después de 'Asr ya que existe la posibilidad de perder el intelecto y no es recomendable (*Makrooh*) dormir al comienzo de la mañana y entre *Maghrib e Isha*.

.....

7-La paciencia:

La tolerancia es la actitud que lleva al ser humano a poder soportar contratiempos y dificultades para conseguir algún bien. El equilibrio entre emociones extremas o punto medio: Con la paciencia (*sabr*) se consigue sobreponerse a las emociones fuertes generadas por las desgracias o aflicciones. La paciencia es una de las virtudes más valiosas de la vida. La paciencia es el rasgo de una personalidad prudente. Es la virtud de quienes saben sufrir y tolerar las contrariedades y adversidades con fortaleza y sin lamentarse. Esto hace que las personas que tienen paciencia sepan esperar con calma...la capacidad de padecer o soportar algo sin alterarse.

A veces tenemos que afrontar situaciones difíciles durante el trabajo, predicación o conferencias. Los musulmanes se emocionan y vuelven agresivos cuando escuchan críticas, allí un Ahmadi no debe perder los nervios, tenemos que dar ejemplo de máxima paciencia, y así han actuado todos los profetas. El Corán repetidas veces nos prescribe tener paciencia, al escuchar incluso insultos, y hacer dúa.

8-La tolerancia, el respeto y la ética

[Son los valores morales que aun hoy el día se escasean en la sociedad.]

- Ríe, pero no de los demás.
- Exprésate, sin hacer daño con tus opiniones.
- Se fuerte, pero no humilles a otros.
- Puedes pensar distinto, los demás también.
- Espera de los demás lo que eres capaz de dar.
- Ten en cuenta las ideas de los compañeros.
- Observa a tus semejantes pero no critiques.

Sin respeto no hay convivencia.

- Una de las formas más sinceras de demostrar respeto es simplemente escuchar lo que el otro tiene que decir.
- Respeta los sentimientos de los demás. Puede que no signifique nada para ti pero podría significar todo para ellos.
- A los hijos se los educa mejor con respeto que con la autoridad.

9-Internet

Internet o la inteligencia artificial ha causado una revolución en el mundo. Con tantos beneficios para humanidad, también está causando efectos negativos especialmente en los jóvenes. Debemos prestar especial atención a los adultos.

10- La puntualidad

La puntualidad es una cualidad humana, la virtud para coordinarse para cumplir un trabajo, obligación antes o en su plazo ya comprometido u hecho a otra persona. El musulmán cumple todas las normas de buena conducta dando ejemplo de ser responsable y respetuoso. Si tiene que asistir en una invitado, intentar llegar a tiempo para que otros no te esperen, sino intenta llegar antes y ofrece para ayudar, si es una reunión o conferencia, es lo que Allah quiere. Si hemos comprometido hacer algo en un tiempo determinado, debemos intentar cumplir. Llegar tarde y no hacer el trabajo y buscar excusas falsas de tu retraso por el trafico, mal tiempo etc. No es bueno para un hombre decente.

Nota: La "Comunidad Musulmana Almadia" celebrara 116 años del khilafat en Islam. El fundador de la Comunidad, Mirza Ghulam Ahmad, el imam Mahdi/ Mesías prometido de la época falleció el 26 de Mayo 1908. El 27 de Mayo 1908 fue establecido el califato y elegido el primer califa. El califato se instituye después de la defunción de un Nabí. [No existe ninguna otra posibilidad de elegir un califa en Islam.].

انے والے سے یہ صحیح ناصر ہی مقصود ہے
یا مجدد جس میں ہوں نہ زندہ مریم کے اصفا

Maylis Ansar-ul-lah es una organización auxiliar de la Comunidad Musulmana Almadia internacional, en España, La revista con el contenido; educativo, deportivo, integración, valores morales, servicio a la humanidad, programas socio culturales etc. para los miembros de la Asociación Musulmana Almadia de España.
